محمد عمر فاروق

بحضور شہیدانِ ختم نبوت

تم زمیں کے مکیں ، آسماں سے بلند ، نازشِ مصطفیٰ ، زیبِ خلدِ بریں
اے شہیدانِ عشقِ رسالت پناہ ! تم سزا وارِ تبریک و صد آفریں
اس جہاں میں کوئی تم سا ہمسر کہاں ؟ تم سا کوئی نہیں ، کوئی تم سا نہیں
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

جب ردائے نبوت پہ تھے حملہ زن ' سارقانِ زماں ، دشمنانِ نبی
سبز گنبد میں آقا پریشان تھے اور چشمِ صدیق بھی آنسوؤں سے بھری
اپنے ہی قلزمِ خون میں ڈوب کر ' تم نے ٹالی قیامت کی ایسی گھڑی
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

کون سا ظلم تھا ' جو نہ توڑا گیا ؟ کون سا جبر تھا ' جو کہ چھوڑا گیا ؟
تیرِ دشنام سے تم کو گھائل کیا ' ہر تبرا بھی تم پر ہی تولا گیا
قدغنوں ، گولیوں ، پھانسیوں سے مگر ' قافلہ دینِ حق کا نہ موڑا گیا
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

تم امینِ وفا ، روحِ صدق و صفا ، تم ہو نورِ یقیں ، تم سے روشن جہاں
تم تہور ، بسالت ، شجاعت فگن ، تم ہو راہِ عزیمت کے مردِ جواں
تم نے عہدِ یمامہ کو زندہ کیا ، سرخرو ، سربلند ، ضوفگن ، ضوفشاں
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

ان شہیدوں کے صدقے میں مولا مرے! سرخ پرچم کی شانیں سلامت رہیں
تاج[1] و افضل[2] ، بخاری[3] کے گلزار میں ، رحمتوں کی ہوائیں ہمیشہ چلیں
پھر بنائے خلافت کی توفیق دے کہ جنّ و انس ، ملائک سبھی کہہ اٹھیں
تم پہ لاکھوں سلام ، تم پہ لاکھوں سلام

(۱) مدبرِ احرار ماسٹر تاج الدین انصاریؒ (۲) مفکرِ احرار چودھری افضل حقؒ (۳) سید الاحرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ